حسن معاملہ

در مطبع حمیدی باہتمام محمد حمید اللہ
حلیۂ طبع پوشید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ ذی الجود والکرم والسلام علی رسولہ افصح العرب والعجم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وبارک وسلم اما بعد واضح ہو کہ منجملہ رسائل مولفہ راقم کے رسالہ موسوم بحسن معاملہ بہی مطبوع ہوا اور مثل اور رسائل کی ملاحظہ مین حضرت پیرو مرشدکی آیا چونکہ حافظہ مین راقم کے غلطی ہو گئی تہی لہذا بعد تصحیح فرمانے آنجناب کے اب پہر از سر نو مطبوع ہوتا ہے حضرت[1] قبلہ نی فرمایا کہ بعض کو حضرت نوحؑ سے نسبت ہوتی ہے اور بعض کو حضرت ابراہیم اور حضرت موسی اور حضرت عیسی علیہم السلام سی اور نسبت محمدی سب سے بڑہی ہوئی ہے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت قبلہ نی فرمایا کہ بعض علما کی نزدیک رتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا خلفای راشدین سی بہی زیادہ ہے اور وہ فیض خاص کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سر مبارک وقت وصال آپ کی سینہ پر تہا اونہین کو حاصل ہوا ہے حضرت[2] پیرو مرشد نی فرمایا کہ ایک بار حضرت قلندر نے امیر خسرو سے کہا کہ تمہاری مرشد کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محفل مین نہین دیکہتے اوسی وقت دونو صاحب حضوری مین آنحضرت صلعم کی پہونچی تو بہت سی اولیای کبار کا مجمع تہا امیر خسرو نی جو دیکہا تو فی الواقع وہان حضرت کو نپایا انکو نہایت اضطراب ہوا اوسی اثنا مین آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نی حضرت قلندر سے فرمایا کہ کیا دیکہتے ہو اونہون نے کہا کہ سلطانجی کو آنحضرتؐ نی فرمایا کہ سلطان یہان کہان پہر فرمایا کیا دیکہو گی اونہون نی عرض کیا کہ ہان آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

[1] مراد از حضرت قبلہ قطب الاقطاب مجدد العصر حضرت مولانا فضل ... رحمۃ اللہ علیہ امام الطریقۃ شیخ الشیوخ محبوب حضرت شاہ محمد آفاق ... ۱۲

[2] مراد از حضرت پیرو مرشد حضرت مولانا حضرت سید احمد میان صاحب وارث آنحضرت ... ۱۲

پردہ جو آپ کی متصل تہا اوٹہایا تو دیکہا کہ دہنی طرف حضرت محبوب سبحانی اور بائین جانب حضرت محبوب الٰہی تہے اور ارشاد فرمایا کہ انکا یہ مقام ہے اور وہ مقام عام ہے بس حضرت قلندر قائل ہوی اور امیر خسرو رح نے عالم سرور مین یہ شعر کہا ہے

بسیار خوبان دیدہ ام لیکن تو چیزی دیگری ۔ آفاقہا گردیدہ ام مہر بتان ورزیدہ ام

حضرت پیرومرشد نے فرمایا کہ ایک طالب خدا مجاہد و مرتاض سالہا سال سے سلطانجی مین ہشیری ہوے تہی اور نظر عنایت حضرت سلطان المشائخ کی طالب تہی لیکن کچہہ حصول نہوتا تہا کسی بزرگ نے اونسے پوچہا اوہنون نے مقصد اپنا بیان کیا فرمایا سلطانجی اپنے معاملے مین مستغرق ہین اونکو تمہاری خبر بہی نہین سو تم ایک کام کرو دو روپے کی کوڑیان بچون کو یہان بانٹو اون کے شوغل ہی سے تمپر نظر عنایت ہوجایگی اوہنون نے ایسا ہی کیا اور سالہا سال کی محنت ایک دم مین وصول ہوگئی حضرت قبلہ نے فرمایا کہ حضرت مخدوم جہانیان نے کعبہ کو نہ پایا وہان کسی بزرگ سی پوچہا اوہنون نے کہا کعبہ حضرت چراغ دہلی کے طواف کو گیا ہے پہر آپ کعبہ سی حضرت چراغ دہلی کی خدمت مین آئی اسپر حضرت قبلہ نے فرمایا کہ حدیث شریف مین ہے حرمت بندہ مومن کی کعبہ سے زیادہ ہے حضرت پیرومرشد نے فرمایا کہ حضرت عالیشان خواجہ محمد معصوم رضی اللہ عنہ کی دسترخوان پر چار چار ہزار آدمی کہانا

حضر خفر ر احمد حبیبم

کہاتی تھے اور حلقہ چار چار ہزار آدمی کا ہوتا تہا اور ہر ایک کی حسب دلخواہ
کہانا پکتا تہا ایک بار آپ کو پیشاب کی ضرورت ہوئی آپ نی ایک مرید سے
فرمایا کہ تو میرے عوض پیشاب کرآ چنانچہ وہ مرید پیشاب آپ کی عوض کرآیا
حضرت پیرومرشدنی فرمایا کہ حضرت ایشان مراقب تھے چار آزاد آسے کہنی لگی
کیا مینک مین بیٹھے ہو آپ نے آنکہہ اوٹہاکر دیکہا چارون ولی ہوگئے حضرت
پیرومرشدنی فرمایا کہ ایک بار حضرت مخفی زیب النسا بیگم جو مرید حضرت ایشان
کی تہین حضرت ایشان کو ایک شمعدان زبرجد کا نذر کرگئین پہر جو آکر دیکہا تو
خانقاہ مین وہ شمعدان گرد آلودہ پڑا ہوا تہا بہت افسوس کیا اور حضرت سے
عرض کیا کہ یہ شمعدان زبرجد کا ہے آپ نی فرمایا کہ ہوگا الغرض یہ بی پروائی
دیکہکر اونہون نے عوض شمعدان کی ایک لاکہہ روپیہ نذر کیا آپ بہت خوش
ہوی اور فرمایا جا تیرا حشر خاتون فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ساتہہ ہوگا سبحان اللہ
کیا نسبت بلند پایہ تہی حضرت قبلہ نے فرمایا کہ حضرت ایشان کے مزار پر
ایک بزرگ جو اونکی رشتہ دار ہی تہے متوجہ ہوے پہر موہنہ پہیر کر چلے کہ وہ تو
اپنی بی بی سے صحبت مین مشغول ہین حضرت پیرومرشدنی فرمایا کہ حضرت
سیف الدین رضی اللہ عنہ کا حلقہ چودہ سو آدمی کا ہوتا تہا اور واسطی انتظام
حلقہ کی ایک مرید کو یہ خدمت سپرد تہی کہ وقت حلقہ کی جسکو کوئی ضرورت پیش
آتی تہی اوس کو وہ سلب کر لیتا تہا حضرت قبلہ نے فرمایا کہ نسبت دو قسم پر ہے

وہی اور کسبی تو میری نسبت وہی ہے پہر ذکر فرمایا کہ حضرت سید آدم بنوری رح
حج کو جاتی تہی بہت سی خلق بیعت کی واسطی جمع ہوئی آپ نی عمامہ پہیلا دیا کہ جو
اسپر ہاتہہ رکہدی وہ ہے مرید ہے جو مرید ہوا با نسبت ہو گیا پہر حضرت قبلہ نی
فرمایا کہ مین نسبت اسی جانتا ہون **حضرت** پیر و مرشد نی فرمایا کہ جب
نادر شاہ نی دہلی مین ہاتہہ صاف کیا کسی نے اوس سی مخبری کی کہ حضرت
قبلہ عالم رض کے مکان مین کئی شاہزادی مخفی ہین اوسنے حکم دیا کہ توپخانے سے
خانقاہ کو اوڑا دو آپ کو بہی خبر ہوئی کچہہ نفرمایا جب توپخانہ آ لگا اور آپ کو خبر
دی کہ بتی دیتے ہین آپ نے فرمایا کہ ہان اولٹی چلین پہر تو جو توپ چلی اولٹی
چلی خود اوسی کا لشکر اوڑنے لگا یہ کرامت دیکہکر فوراً توپین موقوف کین اور نادر
شاہ اپنی مشکین باندہکر حاضر ہوا کہ تقصیر میری معاف فرماوین آپ نی فرمایا
اسمین بات کیا ہے تیرے حکم سے آگی چلتی تہین میرے حکم سے پیچہے چلنی لگین
حضرت پیر و مرشد نی فرمایا کہ محمد شاہ بادشاہ دہلی نے وقت انتقال کہا کہ مجہسے
کوئی ایسا عمل نہوا کہ جس سی امید مغفرت ہو مجہے دایرہ مین سلطانجی کے دفن
کرنا کہ ان کی وجہ سی بخشدیا جاؤن ایک بزرگ صاحب کشف نے دیکہا کہ
ملائکہ عذاب محمد شاہ پر نازل ہوی اور سلطانجی ٹہل رہے ہین اللہ تعالی سے
عرض کرتے ہین کہ یہ شخص میری وجہ سے یہان آیا ہے اسپر تو اپنی رحمت نازل
کر اسی اثنا مین دیکہا کہ ملائکہ رحمت آئی اور محمد شاہ بخشدیا گیا **حضرت** پیر و مرشد

نی فرمایا کہ ایک مرید حضرت قبلہ عالم رض کے مراقبہ مین حوض کوثر پر پہونچی اور
کچھہ پی بھی لیا تمام عمر ہونٹہ چاٹتے رہے حضرت پیرومرشد نے فرمایا کہ
ایک بار حضرت خواجہ ضیاء اللہ رضی اللہ عنہ نے اپنے پیرومرشد حضرت قبلہ عالم رض
کو خواب مین بہت روز سے نہ دیکھا تھا اسکا تذکرہ حضرت مرزا مظہر صاحب علیہ الرحمہ
کے سامنے کیا اسپر مرزا صاحب نی فرمایا کہ آج دیکھو گے اسی شب حضرت خواجہ
نے خواب مین حضرت قبلہ عالم کو دیکھا صبح کو میرزا صاحب کا شکریہ ادا کرنے گئے
حضرت پیرومرشد نی فرمایا کہ حضرت خواجہ میر درد رضی اللہ عنہ حقہ پیتے تھی
ایک بار حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب نے آپ سی کہا کہ جو کوئی حقہ پیتا ہے
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوس سی مونہہ پھیر لیتے ہین آپ نی حقہ منگایا اور
ایک کش لیکر اوسی دم حضوری مین پہونچی دھوان مونہہ سے نکل رہا تھا آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آو درد پاس بیٹھ جاؤ شاہ صاحب یہ کیفیت
دیکھکر قائل ہوی اور حضرت قبلہ عالم رض بھی کسی عذر سے حقہ پیتے تھے کاشمیر کا کیوڑہ
بجای پانی کے ڈالا جاتا تھا اور تنباکو مصری مین کوٹی جاتی تھی حضرت
پیرومرشد نے فرمایا کہ بادشاہ دہلی کو حضرت خواجہ ضیاء اللہ رض سے بہت اعتقاد
تھا اونے آپ کی خدمت کرنا چاہا کچھہ منظور نہ فرمایا آخرکار اوسکی اصرار سے
ہفت روپیہ ماہوار قبول فرمائے کہ اس قدر گذران کے لیے کافی ہین لیکن
آپ بڑی سخی تھے لوگون کو قرض لیکر دیتے تھے دوکاندارون کی قرضدار رہتے تھے

بادشاہ نے حکم دیدیا تہا آپسی کوئی قرض نہ مانگی سب اپنی پاس سی ادا کرتا تہا
حضرت پیرومرشد نی فرمایا کہ محمود خان صاحب قندہاری رحمۃ اللہ علیہ
سپاہگری مین کامل تہے ابتدا مین رجولیت نہ تہی نکاح ہوگیا تہا تمام طبیب
لکہنو کے اون کی علاج سے عاجز آگئے تہے اونکی چچا عبدالرحمن خان صاحب
واسطی علاج کے راہ بریلی لیگئے تہے اثناے راہ مین خواجہ صاحب کی نگاہ
اونپر پڑ گئی آپ نی فرمایا کہ محمود ادہر آو حجرہ مین میرا پائجامہ رکہا ہے اسکو
پہن لی اسکو نامرد بہی پہنکر مرد ہوجاتے ہین وہ حجرے مین گئے اور پائجامہ
مبارک پہنا فوراً آثار معلوم ہوی اوسی وقت اپنے گہر جاکر اداے حاجت کی بعد
ازان یہ کرامت نمایان ہو دیکہی حضرت خواجہ کی خدمت مین آکر یہہ پہنی رہے
ہفتے مین ولایت حاصل ہوگئی حضرت قبلہ نے فرمایا کہ ایک بار حضرت شاہ
آفاق رضہ نے حضرت مرزا صاحب سی فرمایا کہ آپ مریدون کو کہڑا رکہتے ہین
یہ خلاف سنت ہے مرزا صاحب نی فرمایا کہ صاحبزادہ مین انکا نفس توڑتا ہون
آپ نی کہا کہ آخر سنت تو ہے اسپر مرزا صاحب بہت خوش ہوی حضرت
پیرومرشد نی فرمایا کہ جب حضرت شاہ عبدالقادر صاحب رضی اللہ عنہ کا انتقال
ہوا تو ایک بزرگ صاحب کشف نی دیکہا تہا کہ جو کوئی ان کی آس پاس پانچ
پانچ کوس تک مدفون ہوگا مغفور ہوگی حضرت پیرومرشد نے فرمایا کہ جب
حضرت شاہ غلام علی صاحب علیہ الرحمۃ دفن ہوے تو منکر نکیر آئے آپ نی اونکا

ہاتھہ پکڑ کے فرمایا کہ ایک توجہ تو لیتی جاؤ اور توجہ فرمائی وہ بہت خوش ہوئی
اور دعائین دیتے ہوے چلی گئے **حضرت** پیر و مرشدنی فرمایا کہ حضرت
خلیفہ اعظم علی شاہ صاحب کو بڑے ساکشف اور خلیفہ بزرگ حضرت شاہ آفاق رضی
کے تھے حضرت قبلہ سے فرماتے تھی کہ ابہی تو لوگون سے بہت بہاگتے ہو
جب کیا کروگی کہ ہر طرف سے لوگ گہیرینگے اور چالیس برس کی بعد تمہارا
ظہور ہوگا **حضرت** قبلہ نے فرمایا کہ ہمارے ایک پیر بہائی تھے انکو بخار آیا چند
روز مین جاتا رہا لیکن ان کی صورت اور کیفیت جو بیماری کی تھی بحال تھی
طبیب حیران ہو کر انسے استفسار کرتا لیکن وہ کچھ نہ کہتے تھے چہ مہینہ اسی طرح
گذری طبیب نے جب بہت اصرار کیا تو کہا مین کیا کرون آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم عیادت کو تشریف لایا کرتے ہین اس لیے بیمار بنا رہتا ہون —
حضرت پیر و مرشدنی فرمایا کہ ایک مرید حضرت شاہ آفاق رضی اللہ عنہ
کے تھی اون کی طبیعت مین مذاق بہت تہا وہ کہتے تھے کہ مین قبر مین
منکر نکیر سے بہی مذاق کرونگا جب اونکا انتقال ہوا تو حضرت قبلہ اور حضرت
خلیفہ اعظم علی شاہ صاحب وغیرہ ان کے مزار کے گرد مراقب ہوی الغرض منکر نکیر
آئے اونہون نے اونکا ہاتھہ پکڑ لیا اور کہا تم کون ہو کہان سے آئے ہو کہا
ہم فرشتہ ہین آسمان سے آئے ہین کہا آسمان یہان سے کتنی دور ہے
اونہون نے کہا پانسو برس کی راہ کہا پہر کیا پوچھتے ہو اونہون نے سوال کیا کہا

تکو شرم نہین آتی تم پانسو برس کی راہ طی کرکے آئے اور خدا کو نہ بہولی مین ایک
گز زمین طی کرکے آیا خدا کو ہوگیا بس وہ چلے گئے حضرت پیر و مرشد
نی فرمایا کہ حضرت خلیفہ اعظم علی شاہ صاحب کو کشف ہوا کہ حضرت شاہ آفاق رضؓ
کی عمر پوری ہوگئی جا حاضر خدمت اعلی حضرتؓ کے ہوے کہ عمر میری حاضر ہے
آپ نی قبول نہ فرمائی ہماری حضرت قبلہ بہی یہ سنکر نذر کرنے کو حاضر ہوے
حضرت شاہ آفاق رضؓ نے دو برس آپ کی عمر مین سے لیلیے اور بعد دو برس کے
انتقال فرمایا حضرت قبلہ فرماتے ہین کہ میری عمر جو زیادہ ہے اوسی کی برکت ہی
غدر مین سارا مراد آباد جہان حضرت قبلہ رونق افروز ہین بہاگ گیا بجز آپ کے
اور آپ کی اہل بیت کی اور کوئی نہ تہا آپ فرماتے تہے کہ مینی آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم اور حضرت عیسی علیہ السلام کو دیکہا کہ تشریف لائی اور فرمایا کہ تم کچہہ
فکر نکرو بس اطمینان ہوگیا حضرت قبلہ نے فرمایا کہ مین ایک مرید کو توجہ دیتا رہا
ایک درویش بہی آکر مراقب ہوگئے اوسی وقت انکو حضوری آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کی ہوگئی اور بہت معتقد ہوے حضرت قبلہ نے فرمایا کہ یہان ایسی
ایسے مجذوب کہ جن کے جذبے کو شاہ غلام رسول صاحب مانتے تہے آے
جذبہ اونکا جاتا رہا وضو کرکے میرے پیچہے نماز پڑہی مینے آنحضرت صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کو دیکہا کہ فرماتے ہین تمہاری نسبت کے آگے ان کی کیا حقیقت ہے
حضرت پیر و مرشد نی ابتدا مین حضرت قبلہ سے توجہ طلب کی آپ نے

بحسب عادت بی پروائی فرمائی اس اثنا مین حضرت پیر و مرشدی اعلیٰ حضرت
شاہ آفاق کو خواب مین دیکھا کہ فرماتے ہین تجھکو مین دونگا اوسی روز سی حضرت
کا بھی التفات باطن آپ کی طرف ہو گیا حتی کہ آپ وارث تام حضرت قبلہ کے
ہین — جامع کمالات صوری و معنوی جناب مولانا مولوی سید محمد علی صاحب
دام برکاتہ فرماتے ہین کہ جب حضرت نے مجھکو مرید کیا آدمی سے کہا کہ اندر جو کچھہ
ہو لے آو اوس وقت اور کچھہ موجود نہ تھا کسی قدر چنے رکھے تھے مجھکو دیے اور
فرمایا کہ یہہ ہم نے تمکو دنیا دی کھانے کو پھر ایک پان منگا کر عنایت فرمایا اور کہا کہ
یہ پان عرفان کا ہے الحق کہ بموجب فرمانے حضرت کی مولوی صاحب موصوف
باوجود اہل و عیال متوکل علی اللہ ہین خدا خود انکا کفیل ہے ع
گفتۂ او گفتۂ اللہ بود ٭ آپکو حضرت قبلہ سی طریقہ نقشبندیہ و قادریہ مین اجازت
کاملہ ہے — برادر معظم جناب مولوی عبد الکریم صاحب عالم باعمل اور فاضل
کامل ہین حضرت قبلہ کی خدمت مین چھہ برس سی ہین جس وقت قرآن شریف
یا حدیث شریف کا دور ہوتا ہے حاضر رہا کرتے ہین ان کو حضرت قبلہ کے
صحبت بابرکت سے بڑا فیض ہوا ہے اور بہت سے معارف اور زبان بہندی
خود بخود اونپر کھل گئی ہے منجملہ انکی نظم ہے جسکا اول شعر یہ ہے ؎
من موہن پہلے نام جپون   وہ مہر بھرو ہے سر جن ہار
جب حضرت پیر و مرشد اول بار بندہ خانہ مین تشریف لائے تھے تو کئی بار

اتفاق ہوا کہ اس نالائق کو توجہات خاص سے سرفراز فرمایا چنانچہ ایک بار بعد مراقبہ و توجہ کی آپ نے کلمات بشارت بھی فرمائے اور باشارہ باطن نام راقم کا حبیب الرحمن فرمایا بلکہ آپ نے حضرت قبلہ سے بھی اسکا تذکرہ فرمایا اور باقی رسائل میں بھی راقم نے بعض بشارات کا از روی اظہار نعمت آپ کی ایماء سے ذکر کیا ہے

مجمل مصباح

منکر و نکو جوش شکر کی ہے جو لدی راہ پر — کون ہے اب یہ بہلا معجز بیاں بیہ تو ہی

جانی عالم جان جان جان جہاں بیہ تو ہی
بحث تنزیل علم کون و مکاں بیہ تو ہی
راز کن ہی زمین جسکی جان ... سجدہ
وہ ملک ہی کی ... آسمان بیہ تو ہی
حضرت آدم ... مظہر جود و کرم
ہم جوت ... زبان بیہ تو ہی
لم یرد یعنی جسکی جو ... ہوئی ... بیہ تو ہی
جو کہ ... علم ہی ... بیہ تو ہی
حضرت آدم کو سجدہ گو ملک نے کیں
فی الحقیقت قبلہ گاہ قدسیاں بیہ تو ہی

تیرے جلو دریکی جسکی انبیاء و اولیا — سورۂ انا فتحنا اور ہی جسکی شان میں — عالم علم لدنی سے ہوا امی لقب
وہ شہ انجم سپاہ عرشیاں بیہ تو ہی — وہ شہنشاہ زمین و آسمان بیہ تو ہی — راز دار حق ہمہ دو جہاں بیہ تو ہی
وصف ہم سے ہو سکے کیا صاحب لولاک کا — جسکی خاک ... سے ذری بنی ماہ و آفتاب — جس کا پائے ... سے منور شمع ماہ و مہر ہی
جسکی مدحت میں زبان ہی دربار بیہ تو ہی — جس کے رہ ... فلک ... تو ہی — جس سے رونق ہی زمین و آسمان بیہ تو ہی
کیا بیاں تجھ سے کرے مصباح اونی وصف میں — جسکا ... جو خدا ہی دلستان بیہ تو ہی

جن کے خدمت میں ہوا کرتے ہے حاضر جبرئیل
جن کے توسل ... بیہ تو ہی